



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پاس کچھ رقم ہے جو اہل خیر نے مسجد کی تعمیر کے لیے دی تھی۔ یہ رقم سال سے زیادہ عرصہ میرے پاس رہی۔ کیا اس میں زکوٰۃ ہے یا نہیں؟ (سعید۔ ع۔ ۱۔ الحجۃ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس مال میں مطلقاً زکوٰۃ نہیں ہے۔ کیونکہ اہل خیر نے اسے اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہے۔ آپ پر صرف یہ ذمہ داری ہے کہ آپ جلد از جلد اسے اس کے مصرف میں لائیں۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 114

محدث فتویٰ